NALANDA OPEN UNIVERSITY

COURSE : B.A. URDU HONS. PART 1

PAPER : PAPER I

TOPIC : URDU NOVEL

PREPARED BY : PROF. ISRAIL REZA,

SCHOOL OF INDIAN & FOREIGN LANGUAGES

ناول ایک ایسا نثری قصّہ ہے جس میں ہماری حقیقی زندگی کا عکس نظر آتا ہے یہ ایک ایسا آئنہ ہے جس میں ہماری امنگیں اور آرزوئں جھلکتی ہیں جس میں یہ بتایا جاتا ہے کہ ہمارے سامنے کیا مشکلیں آتی ہیں اور ہم ان پر کس طرح قابو پاتے ہیں گویا ناول زندگی کی تصویر کشی کا فن ہے .

اب یہ دیکھتے چلیں کہ لفظ ‘‘ناول ’’ کے کیا معنی ہیں .ناول اطالوی زبان کے لفظ ‘‘ناویلا ’’سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں نیا یہ نام اس لئے رکھا گیا کہ ناول ایک نئی چیز تھی اردو. میں ناول انگریزی ادب کے راستے سے ایا .ہمارے اہل قلم نے انگریزی ناول دیکھے اور پسند کئیے تو داستان کو تج دیا اور ان کی جگہہ ناول کو اپنا لیا .

ناول کی تعریف

ناول کی تعریف مختلف نقادوں کی روشنی میں;

١ .کلاوسوز کے مطابق;

” ناول اُس زمانے کی حقیقی زندگی اور طور طریقوں کی تصویر ہوتی ہے جس میں کہ وہ لکھا گیا ہو “

٢ .جے .جے .پریسٹلے کے ممطابق;

” ناول بیانیہ نثر ہے جس میں خیالی کرداروں اور واقعات سے سروکار ہوتا ہے “

اندرائے مرائے کا خیال ہے.. ۳

" حقیقی ناول کبھی رومانی نہیں ہو سکتا اس کے لئیے حقائق کو سہارا اور حقیقی سوسائٹی کا پسمنظر ضروری ہے "

ای.ایم.فارسٹر کا کہنا ھے. ٤;
" ناول ایک خاص طوالت کا نثری قصّہ ہے "

ناول کے متعلق ایک اہم ناقد رائف فاوکس ایک اہم نقطۂ کی ۵° وضاحت اس طرح کرتے ہیں وہ لکھتے ہیں :

the novel deals with the individual. It is epic of struggle of the individual against society, against nature and it could only be developed in a society where the balance between man and society has been lost, where man is at war with his fellows or with nature

ناول کے اجزائے ترکیبی

ناول کے اجزائے ترکیبی سات ہیں

۱ قصّہ پن .۲ پلاٹ .۳ واقعہ .٤ کردار .۵ پسمنظر .٦ زبان و بیان .۷ .نقطہ نظر

قصّہ پن ۱

ناول کی بنیاد کسی شد کسی واقعےسا کسی قصّے پر ہوتی ہے
ناول کا قصّشد حقیقت پر مبنی ہوتا ہے .قصّشد پن کہانی کو کہتے
ہیں ںلک ناول کے لئیے کسی شد کسی قصے کا ہونا بہت
ضروری ہوتا ہے .ناول میں قصّشد پن شد ہو تو اس میں دلچسپی
نہیں رہتی ناول وجود میں ہی اس طرح آتا ہے کشد کی قصّشد
.کوئ واقعشد وجود میں ںلںا اور اسے لکھ ںسا گیا جو ناول پڑھتا
ہے اس کی ساری توجشد اسی پر رہتی ہے کشد کیا ہوا اور آگے
کو کیا ہونے والا ہے .
کسی بھی ناول کی کامیابی کا دارومدار قصّشد کی دلچسپی پر
ہوتا ہے .

پلاٹ ۲

ناول میں ںلک کے بعد ںلک واقعات پیش آتے رہتے ہیں جنھے
ناول نگار سلیقے کے ساتھ ںلک لڑی میں پرو ںستا ہے .واقعات
کی اسی لڑی کا نام پلاٹ ہے واقعات کی ترتیب بہت بےعیب
ہونی چاہیےسعنی ںلک کے بعد جب دوسرا واقعشد پیش آئے تو
عقل تسلیم کرے کشد بیشک ںلسا ہی ہونا چاہیے تھا .

واقعہ ۳

ناول کے واقعات حقیقت پر مبنی ہوتے ہیں ناول کے واقعات ہمارے سماج کی ترجمانی کرتے ہیں اور اس کے واقعات ایک دوسرے کے ساتھ مربوط ہوتے ہیں .

کردار نگاری ٤

ناول میں مسلسل عمل ہوتا رہتا ہے یعنی واقعات پیش آتے رہتے ہیں یہ واقعات افراد کے ذریعے ہی پیش آتے ہیں ان افرادِ قصّہ کو کردار کہتے ہیں .کرداروں کی پیش کش کردار نگاری کہلاتی ہے .ناول پڑھتے ہوئے یہ محسوس ہونا چاہیے کہ کردار اصلی زندگی سے لیے گے ہیں ان میں حقیقت کا رنگ جتنا زیادہ ہو گا اتنا ہی ناول کامیاب ہو گا .

کردار دو طرح کے ہوتے ہیں ایک پیچیدہ (Round) اور دوسرے سپاٹ (flat). پیچیدہ کردار جیتے جاگتے ہوتے ہیں اور زندگی کے مختلف پہلو پیش کرتے ہیں وہ پیچیدہ کہلاتے ہیں اور جو زندگی کا صرف ایک رخ پیش کرتے ہیں مثلاً اچھے ہیں تو اچھے .اور برے ہیں تو برے .وہ سپاٹ کہلاتے ہیں کیوں کہ اصل زندگی میں انسان حالات کے مطابق تبدیل ہوتا ہے

پسمنظر /منظر کشی ٥

کامیاب منظر کشی ناول کو دلکش اور پر تاثیر بنا ستی ہے مطلبسشد کشد کسی مقام کا ذکر کیا جا رہا ہےسا کوئی واقعشد بیان کیا جا رہا ہے تو فن کار اس کی تصوسر کھینچ دے اور پڑھنے والے کو معلوم ہو کشد وہ خود جائے واردات پر ماجود ہے اور سب کچھ اپنی آنکھوں سے سکھ رہا ہے گوسا منظر نگاری پس منظر کا ہی ىلسک حصسّد ہے .منظر نگاری کے نقطشد نظر سے امراؤ جان ادا ىلسک کامیاب ناول ہے .

زبان و بیان ٦

کردار کو جاننے اور سمجھنے کا سب سے اچھا ذرسعشد وہ بات چیت ہے جو کردار آپس میں کرتے ہیںسشد گفتگو مکالمشد کہلاتی ہے جس کردار کو جس موقع پر جو بات کہنی چائیے فن کار کے لئیے ضروری ہے کشد اس کے منہ سے وہی بات ادا کروائے مطلبسشد کے مکالمے فطری .مناسب .موزوں اور مختصر ہوں .ناول کے مکالمے ہی ہیں جو کرداروں کے ذہن سے پردہ ہٹاتے ہیں .نذسر احمد .سر شار .رسوا اور پرسم چند مکالمشد نگاری میں مہارت رکھتے ہیں .

نقطہ نظر ۷

ہر فن کار کا اپنا نقطۂ نظر ہوتا ہے اور اسکی ہر تخلیق میں کار فرما رہتا ہے لیکن کسی ناول میں نقطۂ نظر بہت واضح اور نمایاں ہو جائے تو ناول کے حسن میں کمی ا جاتی ہے کسی موج تۂ نشین کی طرح نقطۂ نظر کو ناول میں جاری ساری تو ضرور ہونا چاہئے مگر یاسا تۂ ہونا چاہیے کۂ فن پر حاوی ہو جائے اور ناول کے حسن کو مجروح کر دے۔